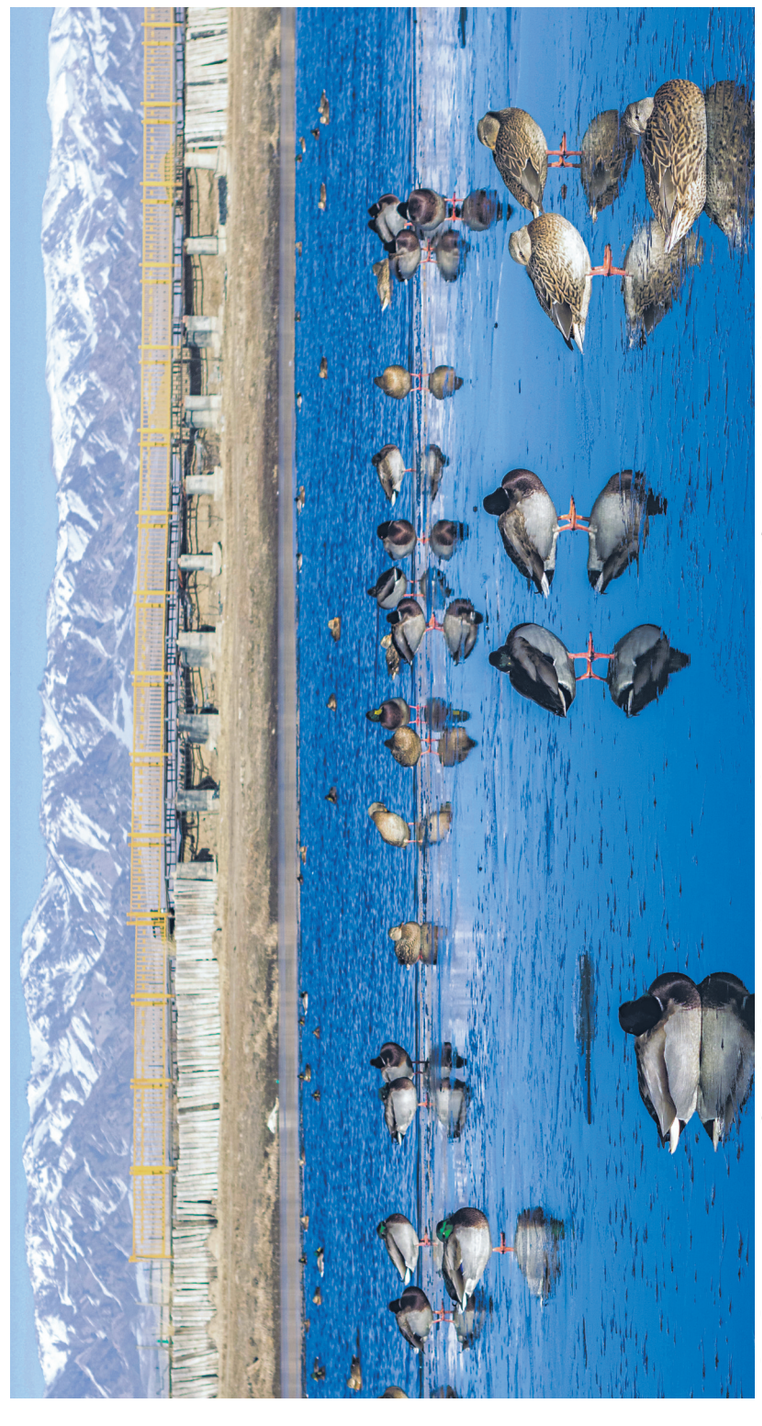
ماہنامہ آبی پرندوں کی دنیا
جلد 11 ، شمارہ 6 ، صفحات 48
مدیر: ڈاکٹر نوید الحسن زیدی
ناشر: بزمِ آب گیر، کوٹ سلیمان
فون: 0991-3532186
ای میل: editor@abipanchi.pk
ویب: www.abipanchi.pk
سالانہ زرِ تعاون: 5593356
بینک: حبیب بینک لمیٹڈ، شاخ کوٹ سلیمان
اکاؤنٹ نمبر: 0123-6500002017001
اشاعت: 19 مارچ 2026ء
چھپائی: 2 اپریل 2026ء
تعداد: 228

ہنس کی واپسی کا سفر شروع، ہزاروں پرندے جھیل کلرکوٹ پہنچ گئے



ہنس کی واپسی

□ تصاویر: ڈاکٹر نوید الحسن زیدی

ہنس کی واپسی کا سفر شروع، ہزاروں پرندے جھیل کلرکوٹ پہنچ گئے

کوٹ سلیمان (نامہ نگار) 19 مارچ 2026ء: سرد علاقوں کی طرف اڑنے والے ہنس کا ایک بڑا غول جمعرات کی صبح جھیل کلرکوٹ پہنچ گیا۔ محکمہ جنگلی حیات کوٹ سلیمان کے مطابق غول میں تقریباً 3500 پرندے شامل ہیں۔ ان میں بڑی تعداد سرخاب، نقرئی ہنس اور سرمئی ہنس کی ہے۔ محکمہ کے ڈویژنل افسر ڈاکٹر نوید الحسن زیدی نے بتایا کہ پرندوں کی آمد کا سلسلہ 11 مارچ سے شروع ہوا تھا۔

ڈاکٹر نوید الحسن زیدی نے کہا کہ ہنس ہر سال اسی راستے سے واپس آتے ہیں جس راستے سے وہ ہزاروں کلومیٹر دور اپنے گرمائی علاقوں کی طرف گئے تھے۔ ’’یہ پرندے ہر سال اسی جھیل کو کیوں چنتے ہیں، یہ ابھی تک پوری طرح معلوم نہیں، لیکن ان کی یادداشت حیرت انگیز ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ محکمہ نے پرندوں کی گنتی کے لیے 6 ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔

ڈویژنل افسر نے بتایا کہ جھیل کے گرد 2 کلومیٹر کا حفاظتی علاقہ مقرر کیا گیا ہے جہاں شکار مکمل طور پر ممنوع ہے۔ ’’پچھلے سال ہمارے پاس صرف 1200 پرندے آئے تھے، اس بار تعداد تین گنا ہے، اس کا مطلب ہے کہ یہ جگہ ان کے لیے محفوظ ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ گشت کے لیے 4 موٹر سائیکل سوار اہلکار اور ایک کشتی مقرر کی گئی ہے۔

مقامی شکاری تنظیم کے صدر حاجی عبدالستار کھوسو نے کہا کہ ان کی تنظیم کے 40 ارکان نے رضاکارانہ طور پر گشت میں مدد دینے کی پیش کش کی ہے۔ ’’ہم نہیں چاہتے کہ کوئی باہر سے آ کر ہمارے مہمانوں کو نقصان پہنچائے، اس لیے ہم خود نگرانی کریں گے۔‘‘ ڈاکٹر نوید الحسن زیدی نے بتایا کہ محکمہ نے 2025ء میں 5 کشتیاں خریدی تھیں جو اب تک صرف 3 کشتیوں پر مشتمل تھا۔ ان کے مطابق 2 نئی کشتیاں اپریل کے پہلے ہفتے میں جھیل پر پہنچ جائیں گی۔ ’’ہمارے پاس ایک کشتی خراب ہو جائے تو گشت کا نظام رک جاتا ہے، اس لیے دو اضافی کشتیاں بہت ضروری ہیں۔‘‘

ڈاکٹر نوید الحسن زیدی نے کہا کہ ہنس کی واپسی کا سفر اپریل کے آخر تک جاری رہے گا۔ ’’پچھلے سال ہم نے 11 مارچ کو پہلا غول دیکھا تھا، اس بار 6 دن پہلے آ گئے، اس لیے ہم نے اندازہ لگایا ہے کہ اس بار موسم جلد گرم ہو گیا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ محکمہ نے 2018ء سے اب تک 7 ہزار سے زائد پرندوں کی گنتی کی ہے اور ان کا ریکارڈ محکمہ کے دفتر میں محفوظ ہے۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ ریکارڈ صرف کاغذ پر نہ رہے بلکہ لوگ بھی اسے دیکھ سکیں، اس لیے ہم نے ایک چھوٹا سا عجائب گھر بنانے کا منصوبہ بنایا ہے۔‘‘

محکمہ نے جھیل کے کنارے 2 عارضی مچان بھی بنائے ہیں جہاں سے سیاح دوربین کی مدد سے پرندوں کا مشاہدہ کر سکیں گے۔ ڈاکٹر نوید الحسن زیدی نے کہا کہ ان مچانوں پر داخلہ فیس 200 روپے فی فرد رکھی گئی ہے، جبکہ طلبہ کے لیے مفت داخلہ ہوگا۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ لوگ آئیں، پرندوں کو دیکھیں، لیکن کسی کو نقصان نہ پہنچائیں، اس لیے ہم نے سزا کا سخت نظام بنایا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ پہلی بار پکڑے جانے پر 5 ہزار روپے، دوسری بار 15 ہزار روپے اور تیسری بار 50 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

محکمہ جنگلی حیات کوٹ سلیمان نے ہیلپ لائن 0991-3532186 بھی قائم کی ہے جہاں شکار کی اطلاع دی جا سکتی ہے۔ ڈاکٹر نوید الحسن زیدی نے کہا کہ ’’ہمارے پاس ایک ایسا نظام ہے جس کے ذریعے ہم 15 منٹ کے اندر ٹیم موقع پر بھیج سکتے ہیں، اس لیے شکاری بچ کر نہیں جا سکیں گے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ہیلپ لائن کی کال ریکارڈ کی جائے گی اور اطلاع دینے والے کا نام خفیہ رکھا جائے گا۔

محکمہ نے کلرکوٹ کے 3 دیہات میں آگاہی کیمپ بھی لگائے ہیں جہاں 1200 افراد کو پمفلٹ تقسیم کیے گئے۔ ڈاکٹر نوید الحسن زیدی نے کہا کہ ’’ہم نے دیکھا ہے کہ جن علاقوں میں لوگ پرندوں کو اپنا مہمان سمجھتے ہیں، وہاں شکار کے واقعات بہت کم ہوتے ہیں، اس لیے ہم چاہتے ہیں کہ یہ احساس پورے علاقے میں پھیلے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ اگر یہ ماڈل کامیاب رہا تو محکمہ اسے ضلع کے دیگر آبی ذخائر پر بھی نافذ کرے گا۔

(جاری ہے، صفحہ 6 کالم 11 میں)

ہنس کی واپسی کا سفر شروع، ہزاروں پرندے جھیل کلرکوٹ پہنچ گئے

(صفحہ اوّل کا بقیہ)